ضمیمہ- احمدیہ۔ ۱۹-۵-۹۹

بدھ 19 مئی 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

بدھ 19- مئی 1999ء - 3 صفر 1420 ہجری- 19- ہجرت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 110

بہترین تربیت کی ضرورت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے- پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں-

(صحیح مسلم کتاب القدر باب کل مولود یولد علی الفطرۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے، مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خداتعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں، نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں-

میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا- بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بُری عادتیں سکھا دیتے ہیں- ابتدا میں جب وہ بدی کرنا سیکھنے لگتے ہیں، تو ان کو تنبیہہ نہیں کرتے- نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باک ہوتے جاتے ہیں-

(-) حاصل کلام یہ ہے کہ لوگ اولاد کی خواہش تو کرتے ہیں، مگر نہ اس لئے کہ وہ خادمِ دین ہو بلکہ اس لئے کہ دنیا میں ان کا کوئی وارث ہو اور جب اولاد ہوتی ہے تو اس کی تربیت کا فکر نہیں کیا جاتا- نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے- یہ یاد رکھو کہ اس کا ایمان درست نہیں ہو سکتا جو اقرب تعلقات کو نہیں سمجھتا- جب وہ اس سے قاصر ہے تو اور نیکیوں کی اُمید اس سے کیا ہو سکتی ہے؟-

(ملفوظات جلد اول صفحہ 562)

ایم ٹی اے پر حضور کے دورہ جرمنی کے پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع کے موقعہ پر مجالس عرفان، اور اختتامی خطاب کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ٹیلی کاسٹ ہوگی-

19- مئی بروز بدھ

رات- 8-00 مجلس عرفان ریکارڈنگ 15-5-99

20- مئی بروز جمعرات

صبح- 8-25 مجلس عرفان دوبارہ

رات- 9-00 مجلس عرفان ریکارڈنگ 16-5-99

21- مئی بروز جمعہ

صبح- 6-10 مجلس عرفان دوبارہ

رات- 8-40 اختتامی خطاب ریکارڈنگ 16-5-99

22- مئی بروز ہفتہ

صبح- 8-30 اختتامی خطاب دوبارہ

رات- 8-40 مجلس عرفان اطفال کے ساتھ 15-5-99

23- مئی بروز اتوار

صبح- 8-40 مجلس عرفان دوبارہ

☆☆☆☆☆☆

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی تربیتی کلاس اختتام پذیر ہو گئی

محترم امیر صاحب مقامی نے انعامات تقسیم کئے اور خطاب فرمایا

ربوہ 15- مئی- مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی 43ویں سالانہ تربیتی کلاس آج رات 9 بجے اختتام پذیر ہو گئی- محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے اختتامی خطاب فرمایا اور طلبہ کو خلافت سے زندہ تعلق قائم کرنے اور قائم رکھنے کی طرف توجہ دلائی-

امسال اس کلاس میں 48 اضلاع کی 239 مجالس کے 762 طلبہ نے شرکت کی جبکہ گزشتہ سال 48 اضلاع کی 197 مجالس کے 639 خدام شریک ہوئے تھے- اس کلاس کے ناظم اعلیٰ مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب اور نائب ناظم اعلیٰ مکرم انتصار احمد نذر صاحب تھے-

اس کلاس کا افتتاح یکم مئی 99ء کو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد برائے دعوت الی اللہ و سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے فرمایا تھا-

تربیتی کلاس کے پروگرام کا آغاز نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی سے ہوتا- نماز فجر کے بعد روزانہ ممبران مجلس عاملہ درس حدیث دیتے رہے- صبح سوا سات بجے تدریس کا آغاز ہوتا جو پونے بارہ بجے تک جاری رہتا- اس میں ناظرہ باترجمہ قرآن کے علاوہ حدیث، فقہ، کلام کے مضامین پڑھائے جاتے رہے- تدریس کے بعد روزانہ مختلف علوم کے ماہرین قیمتی لیکچرز دیتے رہے- ان میں کمپیوٹر، ڈش انٹینا، تعلیمی مشورے، حفظان صحت جیسے موضوعات بھی شامل تھے- اس کے بعد روزانہ ایک پیریڈ مشق تقاریر کا ہوتا تھا- نیز طلباء کا تقریری مقابلہ ہوا- جس میں 50 سے زائد طلباء نے شرکت کی- اسی طرح ایک بیت بازی کا بھی دلچسپ مقابلہ رکھا گیا-

طلباء کے کھانے کا انتظام دارالضیافت میں تھا- نماز عصر کے بعد جید علماء سلسلہ تشریف لا کر مختلف تعلیمی و تربیتی موضوعات پر طلباء کو خطاب سے نوازتے رہے- اس کے بعد طلباء کھیل کے لئے مختلف گراؤنڈز میں جاتے روزانہ شام کو سوئمنگ پول سے بھی طلباء خاصی تعداد میں لطف اندوز ہوتے رہے-

نماز مغرب بیت مبارک میں ادا کرنی ضروری تھی- نماز عشاء کے بعد روزانہ حضور انور ایدہ اللہ کی وڈیو فلمز دکھائی جاتی رہیں- دوران کلاس جمعہ کے روز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ براہ راست دکھانے کا انتظام تھا-

روزانہ طلباء کا ایک گروپ بعد نماز عصر

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2-50 روپے

حیاتِ قُدسی

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے واقعات

خواہ کوئی بھی ہو آپ میرے پاس آکر بیٹھ جایا کریں

○ ایک مرتبہ میں اپنے گاؤں سے قادیان مقدس میں حاضر ہوا مگر دو تین دن تک حضرت صاحب کی ملاقات کا شرف حاصل نہ ہو سکا۔ کیونکہ جب حضرت صاحب بیت الذکر میں تشریف لاتے تو حضرت مولانا نورالدین صاحب اور مولانا عبدالکریم صاحب اور ایسے ہی دوسرے بلند پایہ بزرگ آپ کے پاس بیٹھ جاتے۔ میری عمر چونکہ ان دنوں چھوٹی تھی اور طبیعت بھی زیادہ شرمیلی تھی اس لئے میں ان بزرگوں کی وجہ سے کچھ حجاب کرتا رہا۔ آخر میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں ایک رقعہ لکھا جس میں اس کیفیت کو بیان کر دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ اس کے بعد جب میں بیت مبارک میں آیا تو حضرت صاحب اس وقت اندرون خانہ سے تشریف لا رہے تھے۔ حضرت صاحب نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا

کیوں جی آپ اتنے دنوں سے آئے ہوئے ہیں اور ابھی تک ملے نہیں۔ میں نے وہی بات جو خط میں عرض کی تھی دہرادی۔ حضرت صاحب فداہٗ نفسی نے فرمایا

"خواہ کوئی بھی ہو آپ میرے پاس آکر بیٹھ جایا کریں۔"

حضرت صاحب نے جب مجھے یہ ارشاد فرمایا تو اس وقت بھی بیت الذکر میں حضرت مولانا نورالدین صاحب اور مولانا عبدالکریم صاحب اور بعض دیگر بزرگ موجود تھے۔ چنانچہ انہوں نے بھی اس ارشاد گرامی کو سنا۔ اس کے بعد مجھے جرأت ہو گئی اور میں عموماً جب حضرت صاحب شاہ نشین پر جلوہ فرما ہوتے تو آپ کے پاس بیٹھ جاتا اور آپ کے جسم کو دبانے لگ جاتا۔

(حیات قدسی جلد 2 ص 15)

دعا کی برکت

○ میری احمدیت کے ابتدائی زمانہ میں جبکہ میری مخالفت بہت زوروں پر تھی اور مخالف لوگ میری عداوت میں طرح طرح کے شاخسانے کھڑے کرتے رہتے تھے۔ اس زمانہ میں موضع دھدرہا کا ایک ماچھی (سقہ) مسمی اللہ دتا میری باتیں سن کر لوگوں کی مخالفت پر بہت افسوس کرتا تھا۔ اس نے ایک دن میری دعوت طعام کی اور مجھے اپنے گھر لے گیا میں نے اس کی بیوی عمر بی بی کو بھی احمدیت کی باتیں سنائیں۔ اس نے جب یہ باتیں سنیں تو کہنے لگی یہ تو بڑی اچھی اور بھلی باتیں ہیں، معلوم نہیں یہ لوگ کیوں ان باتوں کو برا سمجھتے ہیں۔ اس کے بعد اس نے اپنے جوان عمر لڑکوں کو بلایا اور انہیں نصیحت کی کہ دیکھو اگر تم میرے بچے ہو تو حضرت مرزا صاحب اور میاں غلام رسول صاحب کی کبھی مخالفت نہ کرنا۔ ان لڑکوں نے اور اس کے خاوند اللہ دتا نے جب اس کی یہ نصیحت سنی تو وہ کہنے لگے کہ ہم نے تو جب سے میاں صاحب کے منہ سے حضرت مرزا صاحب کی باتیں سنی ہیں مرزا صاحب کو بزرگ اور پاک انسان سمجھتے ہیں۔ خدا کی حکمت ہے کہ کچھ عرصہ بعد عمر بی بی بیمار ہو گئی اور اس نے اپنے لڑکے حسن محمد کو میری طرف کہلا بھیجا کہ میرا آخری وقت ہے آپ ضرور آئیں۔ چنانچہ میں یہ پیغام سنتے ہی موضع دھدرہا پہنچا تو عمر بی بی کی حالت سکرات موت کی پائی۔ اس وقت مجھے اس کی ہمدردی اور احمدیت کی تائید یاد آئی تو دل بھر آیا اور میں نے دعا شروع کر دی ابھی دعا کرتے ہوئے کوئی دس منٹ ہی گذرے تھے کہ عمر بی بی نے آنکھیں کھول دیں اور مجھے کہنے لگی کہ میرا یہ آخری وقت ہے میرا جنازہ آپ نے پڑھانا ہو گا۔ پھر خاوند اور بیٹوں کو بھی مخاطب کر کے کہا کہ میرا جنازہ ان کے بغیر کسی سے نہ پڑھایا جائے۔ اس ہوش کے لمحات میں میں نے اسے کہا کہ اگر تو پسند کرے تو میں تجھے کلمہ شریف کے معنے اور سورۃ یاسین سناؤں کہنے لگی کہ ہاں ضرور سنائیے۔ چنانچہ جب میں نے اسے کلمہ کے معنے اور خدا تعالیٰ کے احسانات کا ذکر سنایا تو وہ آبدیدہ ہو گئی۔ اس کے بعد جب میں سورۃ یاسین بھی سنا چکا تو کہنے لگی آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اپنی لڑکی اور لڑکوں کو بھی مل لوں۔ میں نے کہا بڑی خوشی سے مل لو۔ جب وہ اپنے بچوں سے مل چکی تو اس کے بعد پھر چارپائی پر لیٹ گئی اور کہنے لگی اب آپ سب مجھ سے کلمہ شریف سن لیں۔ چنانچہ دو تین مرتبہ اس نے کلمہ شریف کو دوہرایا اور کہنے لگی آپ سب میرے کلمہ کے گواہ رہیں اور فوت ہو گئی۔ اس کے فوت ہونے کے بعد میں نے اس کا جنازہ پڑھایا تو اسی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ ہنستی ہوئی آئی ہے۔ میں نے پوچھا کہ عمر بی بی تیرا کیسا حال ہے۔ کہنے لگی آخری وقت پر آپ کے آجانے سے اور کلمہ شریف کے معنے اور سورۃ یاسین سنانے اور دعا کرنے سے میں ایمان ساتھ لے آئی ہوں۔ یہ سن کر مجھے بے حد مسرت ہوئی اور میں بیدار ہو گیا۔

(حیات قدسی جلد اول ص 448)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 21- مئی 1999ء

12-40 a.m. تقریر- تربیت اولاد-
1-15 a.m. کوئز- تاریخ احمدیت
1-55 a.m. ہومیو پیتھی کلاس-
3-05 a.m. عربی زبان سیکھئے-
3-35 a.m. سچے پھل-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن-
5-10 a.m. لقاء مع العرب-
6-10 a.m. فرام دی آرکائیوز- مجلس سوال وجواب-
7-25 a.m. اردو کلاس
8-30 a.m. عربی زبان سیکھئے-
8-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن-
11-30 a.m. سرائیکی پروگرام- ترجمۃ القرآن- 10-11-94
12-35 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
2-55p.m. انڈونیشین سروس-
3-20 p.m. بنگالی سروس-
4-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
4-50 p.m. درود شریف-
5-00 p.m. خطبہ جمعہ از جرمنی- 14-5-99
6-00 p.m. ڈاکومنٹری- چولستان-
6-15 p.m. فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات-
7-30 p.m. خطبہ جمعہ- 14-5-99
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
9-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
10-25 p.m. اردو کلاس-
11-30 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 22- مئی 1999ء

12-40 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم- چلڈرنز کلاس-
1-55 a.m. خطبہ جمعہ از جرمنی- 21-5-99
2-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
5-05 a.m. لقاء مع العرب
6-10 a.m. خطبہ جمعہ- از جرمنی- 21-5-99
7-10 a.m. اردو کلاس-
8-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے-
8-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
11-20 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس- چلڈرنز کلاس- ماریشس-
12-00 p.m. طبی معاملات- دل کی بیماریاں-
12-45 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
2-54 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. ڈینش زبان سیکھئے-
5-00 p.m. انٹرویو- عبدالغفار ڈار صاحب-
5-40 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- ایک نمائش-
6-40 p.m. بنگالی سروس-
7-00 p.m. چلڈرنز کلاس-
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز-
8-35 p.m. حکایات شیریں-
8-50 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
10-20 p.m. اردو کلاس
11-25 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 23- مئی 1999ء

12-30 a.m. التفسیر الکبیر-
1-00 a.m. مجلس سوال وجواب-
2-30 a.m. چلڈرنز کلاس-
3-35 a.m. ڈینش زبان سیکھئے-
4-05 a.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ- خبریں-
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز- نمبر 51
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-15 a.m. انٹرویو- مہمان عبدالغفار صاحب-

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا محمد صدیق صاحب سابق لائبریرین خلافت لائبریری ربوہ

"حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری"

خاکسار نے اپریل 1926ء سے اپریل 1933ء تک مدرسہ احمدیہ قادیان اور اپریل 1933ء سے اپریل 1938ء تک جامعہ احمدیہ قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ اس عرصہ تعلیم میں ہماری خوش نصیبی تھی کہ جملہ اساتذہ کرام کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی رفاقت کا شرف حاصل تھا (الا ماشاء اللہ سوائے دو تین کے) اور ہر ایک ہی اپنی اپنی جگہ روشن ستارہ تھا جو نہ صرف اپنے اپنے فن میں اعلیٰ درجہ کی قابلیت رکھتے تھے بلکہ حضرت بانی سلسلہ سے جو فیض ان کو حاصل ہوا اس کے بھی کامل مظہر تھے سبھی نے اپنے طلبہ کو بلا امتیاز اپنی اولاد کی طرح عزیز جانتے ہوئے ان کی دینی' اخلاقی' روحانی اور علمی حالت کو سنوارنے کے لئے اپنی جملہ صلاحیتیں وقف کر رکھی تھیں تاکہ وہ نہ صرف دینی علوم کے ماہر بن سکیں اور دین کی خدمت کر سکیں بلکہ دنیاوی امور میں بھی ملک اور قوم کی شاندار رنگ میں خدمات بجالا سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کی مساعی کو بار آور فرمایا اور سارے طلبہ الا ماشاء اللہ اپنے اپنے رنگ میں خدمت دین و ملک و ملت کی بھلائی اور ترقی میں کوشاں رہے اور اپنے مشفق و مہربان اساتذہ کرام کا نام روشن کرتے رہے۔

مدرسہ احمدیہ کی تعلیم کے دوران میرے حسب ذیل اساتذہ کرام تھے۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب بطور ہیڈ ماسٹر' جامعہ احمدیہ کے قیام پر وہاں بطور پروفیسر اور وہاں سے پھر بطور ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ تادم آخر متمکن رہے۔ حضرت مولوی غلام نبی مصری صاحب ' حضرت ماسٹر عبدالرحمان مہر سنگھ صاحب' حضرت ماسٹر محمد طفیل صاحب ' حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب' حضرت مولوی عبدالرحمان فاضل جٹ صاحب' حضرت مولوی تاج الدین لائلپوری صاحب' حضرت قاضی عبدالسلام بھٹی صاحب' حضرت ماسٹر محمد چراغ صاحب آف کھارا' مولوی عبدالاحد خان فاضل صاحب' چوہدری عبدالواحد صاحب' مولوی محمد ابراہیم فاضل قادیانی صاحب' ماسٹر غلام حیدر صاحب' مکرم احسان سامی صاحب۔

جامعہ احمدیہ کی تعلیم 33 تا 38ء میں حسب ذیل اساتذہ کرام سے شرف تلمذ حاصل ہوا۔

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل' حضرت میر محمد اسحاق صاحب' پروفیسر حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل حلالپوری' حضرت حافظ مبارک احمد صاحب ' حضرت مولوی ارجمند خان صاحب ' حضرت مولوی غلام احمد بدوملہوی صاحب ' حضرت سردار مصباح الدین صاحب ' محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب ' صاحبزادہ سید ابوالحسن قدسی صاحب۔

جیسا کہ اوپر عرض کر چکا ہوں آپ سبھی اپنے اپنے فن میں منارہ نور تھے لیکن پھر بھی ہے

ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است

ہر کوئی کسی نہ کسی رنگ میں اپنی خاص شان کا مالک تھا۔ سب کے اوصاف حمیدہ کا احاطہ ایک مضمون میں نہ صرف مشکل بلکہ محال ہے۔ لہٰذا آج کی صحبت میں صرف ایک نابغہ روزگار اور جلیل القدر استاذی المکرم حضرت مولوی غلام نبی المعروف مصری صاحب کا ذکر خیر مقصود ہے۔ و باللہ التوفیق۔

ابتدائی حالات

استاذی المکرم حضرت مولانا غلام نبی صاحب مرحوم کا وطن موضع چھوڑیاں کلاں تحصیل سرہند ضلع بسی ریاست پٹیالہ (ہند) تھا۔ والد بچپن میں وفات پا گئے لیکن انہوں نے اپنی زندگی میں ہی ایک استاد مقرر کر کے آپ کو قرآن مجید پڑھوا دیا تھا۔

والد کی وفات پر آپ لدھیانہ چلے گئے جہاں عبدالعزیز نامی تین اشخاص نے مدرسہ قائم کر رکھا تھا جو "ثلیثی" مدرسہ مشہور تھا اس میں پڑھتے رہے کچھ عرصہ دہلی میں طب کی تعلیم حاصل کی جہاں سے انعام میں تمغہ بھی ملا پھر امرتسر چلے گئے اور وہاں سے قادیان پہنچ گئے جہاں لنگر خانہ میں درویشوں کے ساتھ رہائش رکھی اور حضرت حکیم مولانا نور الدین اعظم کی صحبت میں رہے اور آپ ہی کے ہو رہے۔

پھر آپ کے حکم پر بھوپال چلے گئے اور آپ کے ارشاد کی تعمیل میں بھوپال میں لائبریری سے آپ کے لئے کتب نقل کر کے بھجواتے رہے۔ کیونکہ اس وقت کتب کی اشاعت کا وسیع نظام نہ تھا۔ وہاں پر ایک بیت میں بخاری شریف کا درس جاری تھا اس میں شریک ہو گئے اور حسب دستور وہاں سے کچھ وظیفہ ملتا رہا۔ لیکن یہ رقم معمولی تھی۔ تاہم کھانے کا انتظام حضرت مولانا نور الدین کے ایک استاد کے پوتے نے اپنے ہاں سے کروا دیا۔ اور آپ کتب کی نقل کا کام کرتے رہے۔

مصر پہنچ گئے

حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب کی مطلوبہ کتب میں سے بعض وہاں موجود نہ تھیں۔ ان کے متعلق خبر ملی کہ وہ مصر کی لائبریریوں میں مل سکیں گی۔ چنانچہ آپ نے مصر جانے کی تیاری کر لی۔ کراچی پہنچے تو چند روپے پاس تھے بصرہ کا ٹکٹ لے کر بصرہ جا پہنچے۔ بصرہ سے آگے اخراجات نہ ہونے کے باعث مصر تک پیدل پاپیادہ رخت سفر باندھا اور کسی نہ کسی طرح مصر جا پہنچے۔ اس اثناء میں آپ نے اپنے اس پروگرام کی خبر حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب کو نہ دی۔ مصر پہنچے پر اطلاع دی اور مصر کی لائبریری سے کتب نقل کرنے کا کام شروع کر دیا۔ لائبریری میں سیاہی لے جانے کی اجازت نہ تھی لہٰذا کچی پنسل سے کتب نقل کرلاتے اور گھر آکر سیاہی سے لکھتے۔ ساتھ ساتھ ازہر میں داخلہ لے لیا۔ اخراجات پورا کرنے کے لئے کچھ وقت پھیری لگا لیتے اور دعوت الی اللہ کا کام بھی جاری رکھا۔ چند ایک مناظرے بھی کئے ایک کتاب بھی شائع کی جس میں اہل مصر کو امام وقت کی آمد کی خوشخبری دی۔ قیام مصر کے دوران آپ نے مصری زبان اور تہذیب پر کامل عبور حاصل کر لیا۔

سادگی

آپ نے نہایت سادہ زندگی اختیار کی۔ آپ کا لباس بھی سادہ مگر صاف ہوتا۔ آپ لمبا کرتہ اور ٹخنوں تک پاجامہ پہنتے۔ سردیوں میں چمڑے کے موزے پہنتے جب مکان کے لئے زمین میسر آئی تو ایک ہی کمرہ بنایا جس کی چھت پر سرکنڈا تھا کسی ملنے والے نے برسات کے ایام میں چھت کے ٹپکنے کا احتمال ظاہر کیا تو جواباً فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی چھت بھی تو کھجور کے پتوں کی تھی۔ پانی کے لئے ایک مشکیزہ لٹکا رکھا تھا اس سے چلو میں پانی پی لیتے گلاس بھی نہ تھا۔ الغرض نہایت سادہ زندگی بسر کرتے۔

ہر وقت ذکر الٰہی میں مصروف رہتے۔ ہر کام دعا کے ساتھ شروع کرتے۔ اپنے طلبہ کو بھی نہایت سنجیدگی کے ساتھ صراط مستقیم پر قائم رہنے کی ہدایت فرماتے۔

علمی مقام

آپ کو عربی زبان میں کامل ملکہ حاصل تھا۔ قادیان میں مدرسہ احمدیہ کے باقاعدہ قیام سے قبل طلبہ میں عربی سکھانے کا انتظام شروع ہوا تو اس میں بھی آپ کو ہی سب سے پہلے خدمت کا موقعہ ملا۔ مدرسہ احمدیہ کے باقاعدہ قیام پر آپ ہی اس کے سب سے پہلے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ بعد میں 1946ء تک مدرسہ احمدیہ میں ہی تدریسی خدمات بجالاتے رہنے کی توفیق ملتی رہی۔ آپ سلسلہ کے جید علماء میں سے تھے آپ کو حضرت مسیح موعود کی آٹھ کتب۔ براہین احمدیہ ہر چہار حصص فتح اسلام 'توضیح مرام اور ازالہ اوہام (حصہ اردو) کا عربی ترجمہ کرنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی یہ مسودات آئندہ اگر کسی کو حضور کی کتب کو عربی زبان میں منتقل کرنے کی توفیق ملی تو اس کی بہترین راہنمائی کریں گے۔ ایک دو مسودات کے چند اوراق خلافت لائبریری میں بھی موجود تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نزدیک آپ کا مقام

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی صحبت کے فیض کی بدولت آپ کے گھر کے فرد ہی ہو رہے۔ مطب میں بھی آپ رہتے اور لائبریری جانے پر آپ بھی ساتھ ہی ہوتے گویا سایہ کی طرح آپ کے ساتھ چمٹے رہتے حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بھی انہیں اپنا بیٹا ہی قرار دیا۔ چنانچہ حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل صاحب کی روایت کے مطابق سہارنپور کے ایک مخلص احمدی منشی حبیب الرحمان نے مکرم قاضی صاحب کو لکھا کہ میں بوجوہ مرکز سلسلہ میں مہاجر بن کر رہنے سے مجبور ہوں میری دو بیٹیاں ہیں میں چاہتا ہوں کہ دونوں کا رشتہ قادیان میں ہو جائے تاکہ دونوں بہنیں اکٹھی رہ سکیں۔

قاضی صاحب نے وہ خط حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضور نے فرمایا۔ "مبارک تمنا ہے" "ہم ان کی لڑکی کا نکاح اپنے فرزند سے کریں گے۔ جو ہمیں بہت عزیز ہے۔ قاضی صاحب کے چہرہ پر سوال کے آثار دیکھ کر فرمایا۔ اس کا نام غلام نبی ہے دوسرے کا نام غلام محمد۔ اکمل صاحب کی اطلاع پر منشی حبیب الرحمان سہارنپور سے قادیان آئے۔ مہر کے استصواب پر کہا کہ "میری لڑکی سکینہ کو قرآن مجید اور احادیث سکھا دیں یہی بیش بہا مہر ہے۔" چنانچہ قادیان میں آپ کا نکاح سکینہ کے ساتھ ہو گیا اور اس موقعہ پر نظم پڑھنے کی آرزو کی اور اجازت پر "فسبحان الذی اخزی الاعادی" نہایت رقت آمیز لہجہ میں پڑھی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد دوسری بیٹی میمونہ (صوفیہ) کا نکاح دوسرے بیٹے غلام محمد کے ساتھ کر دیا جو بعد میں استانی میمونہ صوفیہ کے نام سے مشہور ہوئیں اور جامعہ نصرت میں پڑھاتی رہیں۔ مکرم غلام احمد عطا وکیل الزراعت تحریک جدید انہی کے فرزند ارجمند تھے۔

الغرض حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مولوی غلام نبی مصری کو اپنا بیٹا قرار دیا۔

(الفضل 20 مئی 1956ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی شفقت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود بھی آپ پر بہت شفقت فرماتے تھے آپ کی وفات کے وقت حضور ربوہ میں موجود نہ تھے آپ کی فوتیدگی کی اطلاع پر بذریعہ تار حسب ذیل تعزیتی پیغام بھجوایا۔

"مولوی غلام نبی صاحب مصری کی وفات پر بہت صدمہ ہوا میری طرف سے ان کے رشتہ داروں سے دلی ہمدردی کا اظہار کریں۔ اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعالیٰ مرحوم کو رفعت اور بلندی عطا کرے۔"
(الفضل یکم مئی 1956ء ص1)

مالی قربانی

مرکز کی طرف سے ہر مالی قربانی کی تحریک میں پیش پیش رہے۔ تحریک جدید کے دور اول کے مجاہدین میں شامل تھے۔ ریٹائرمنٹ پر پراویڈنٹ فنڈ کی جمع شدہ رقم ایک ہزار روپیہ ملی۔ اس میں سے پانچ صد اہلیہ صاحبہ کو دے دیا کہ یہ تمہارا حصہ ہے اور بقیہ پانچ صد کے متعلق کہا کہ یہ میرے کس کام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں پیش کر دیئے کہ جہاں حضور مناسب فرمادیں خرچ کر دیں الغرض دنیاوی مال ومتاع اور ظاہری عزوجاہ ان کی نظر میں پر کاہ کے برابر تھی۔ آپ کا وجود چلتا پھرتا فرشتہ ہی تھا۔

ازدواجی زندگی

آپ کی پہلی شادی محترمہ سکینہ بنت منشی حبیب الرحمان سہارنپوری کے ساتھ ہوئی اس سے کوئی اولاد نہ ہوئی ان کی وفات کے بعد آپ کی شادی چنگا بنگیال تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی میں مولانا احمد خان نسیم صاحب مرحوم کی ہمشیرہ بیگم جی کے ساتھ ہوئی جس طرح حضرت مولوی صاحب کو قرآن مجید سے عشق تھا محترمہ بیگم جی نے بھی اس سے کافی حصہ پایا تھا آپ نے بھی محلہ کے سینکڑوں بچوں اور بچیوں کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت پائی۔

آپ غرباء مساکین اور یتامیٰ کی خدمت کے جذبہ سے سرشار تھے۔ اپنی اولاد نہ ہونے کے باعث بھی بیوی کی بہن کے بیٹے مولوی محمد احمد نعیم کی خود پرورش کی جامعہ احمدیہ کی تعلیم مکمل کروائی مربیان کلاس پاس کروائی اور وہ سلسلہ کے مربی بنے ان کی ایک چھوٹی بیٹی کو ان کی وفات کے بعد اپنے ساتھ ہی رکھا اور اس کی شادی تک بھی خود ہی کی۔ تقسیم ملک کے بعد شروع میں چنگا بنگیال میں کچھ عرصہ گزارا لیکن حضور کے قدموں سے دور رہنا گوارا نہ کیا اور مرکز سلسلہ ربوہ میں رہائش اختیار کی اور ساری زندگی قرآن کریم کی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا محترم ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان نے بھی قرآنی تعلیم کے حصول کی خاطر کافی عرصہ تک آپ کو اپنے ساتھ رکھا الغرض گھر پر بھی اور فارغ اوقات میں بیت الذکر جا کر قرآن کریم پڑھاتے رہے۔ ان کا کوئی دم بھی ذکر الٰہی اور مسنونہ دعاؤں سے خالی نہ ہوتا تھا۔ نماز باجماعت کی آخری مرض الموت تک پابندی کرتے رہے۔ جمعہ کے لئے کسی دوسرے کا سہارا لے کر بیت المبارک میں پہنچ جاتے۔ (اس وقت بیت الاقصیٰ ابھی تعمیر نہ ہوئی تھی)

ان سب فیوض کا مورد اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کی متابعت کے طفیل ہی بنایا اور آپ نے علم کی شمع منور کی اور اپنے طلبہ میں بھی یہی روح پیدا کرنے کی سعی فرمائی۔

آپ کی وفات

رمضان المبارک 1375ھ کا آخری عشرہ شروع ہونے والا تھا آپ کے محسن استاد حضرت خلیفہ اول کے صاحبزادہ میاں عبدالسلام کی دل کے دورہ سے اچانک وفات ہوگئی ان کی وفات کی خبر پر اس قدر صدمہ محسوس کیا کہ خود بیمار ہو گئے اور باوجود علاج معالجہ کے صحتیاب نہ ہو سکے اور اسی بیماری میں وہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ وفات کے وقت بھی آپ کی زبان پر اللہ ہی تھا اس طرح 27۔ اپریل 1956ء 15 رمضان المبارک 1375ھ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر آپ کا وصال ہوا۔

آپ کی وفات کے موقع پر چونکہ حضرت مصلح الموعود ربوہ سے باہر تشریف فرما تھے لہذا ان کی نماز جنازہ صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب امیر مقامی نے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے وسیع احاطہ میں پڑھائی جس میں اہل ربوہ کی بہت بڑی تعداد شامل ہوئی۔ آپ نے میت کو کندھا دیا۔ بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین ہوئی اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور سلسلہ احمدیہ میں ان کے شاگردوں کو بھی خدمت سلسلہ کی بجاآوری میں ان کے نقش قدم پر چلتے رہنے کی توفیق عطا فرماوے اور سب کا انجام بخیر فرماوے۔ آمین

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

آپ کی وفات پر بہت سے احباب نے اپنے اپنے رنگ میں آپ کے خصائل حمیدہ پر روشنی ڈالنے کے لئے کوشش کی۔ نظم میں بھی اور نثر میں بھی جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے آرگن الفضل کے صفحات کی زینت بنے۔

جس قوت سے کام نہ لیا جائے وہ زائل ہو جاتی ہے

"خدا تعالیٰ نے انسان کو جو قویٰ عطاء کئے ہیں ان سے جب ان کے تقاضا کے موافق حسب فرمودہ الٰہی وہ کام نہیں لیا جاتا تو ان کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ اور جو قوت ان کی بضد بالمقابل ہوتی ہے وہ ترقی پاتی ہے اور بہت نشوونما کرتی ہے۔ یہ ایک ایسا بندھا ہوا قانون ہے کہ جس کے مشاہدات کثرت سے اس عالم میں ہیں۔ تم نے دیکھا ہو گا کہ بعض ہندو فقیروں کے ہاتھ سوکھے ہوئے اور کھڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کی یہی وجہ ہوتی ہے کہ وہ ہاتھوں کو ایک عرصہ تک کھڑا کر چھوڑتے ہیں۔ اور قدرت کے منشاء کے موافق ان سے کام نہیں لیتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کام کرنے کی طاقت ہاتھ سے زائل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر آنکھ کو تم چالیس دن تک ایسی پٹی باندھ چھوڑو کہ اس سے کچھ نظر نہ آوے تو آخر کار پھر اس سے قوت بینائی کم ہو جاوے گی اسی طرح سے جو لوگ نیکی کی قوتوں سے کام نہیں لیتے آخر کار وہ دن بدن کمزور ہو کر زائل ہو جاتی ہیں۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 79-80)

برطانیہ میں پوسٹ گریجوایٹ تعلیم

(مرسلہ۔ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پاکستان سے برطانیہ میں اعلیٰ پوسٹ گریجوایٹ تعلیم کے خواہاں طلباء وطالبات کے لئے ضروری ہے کہ انہوں نے کم از کم 16 سال کی تعلیم مکمل کی ہو۔ یہ تعلیم دو سالہ بیچلرز کے بعد ماسٹرز کر کے یا انٹرمیڈیٹ کے بعد چار سالہ پروفیشنل بیچلرز پر مشتمل ہونا لازمی ہے۔ برطانیہ میں پوسٹ گریجوایٹ تعلیم آرٹس و سائنس کے مختلف مضامین میں ڈپلومہ' ماسٹرز اور ڈاکٹریٹ کے Levels پر دی جاتی ہے Taught ماسٹرز پروگرام کا دورانیہ 9 ماہ سے دو سال تک ہوتا ہے اور کورس ورک کے علاوہ آخری حصہ تحقیقی مقالہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ Taught ماسٹرز ڈگری آرٹس۔ سائنس' بزنس انجینئرنگ۔ لاء وغیرہ میں دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض پوسٹ گریجوایٹ پروگرام مکمل تحقیق پر مشتمل ہوتے ہیں جیسے ریسرچ ماسٹرز۔ ایم فل اور Ph.D ایم فل کا دورانیہ تقریباً دو اور Ph.D کا تین سال ہوتا ہے۔ بعض طلبہ جن کو براہ راست ماسٹرز پروگرام میں داخلہ نہیں ملتا پہلے پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ میں داخلہ حاصل کرتے ہیں جن کا دورانیہ عام طور پر ایک سال ہوتا ہے اور پھر ماسٹرز پروگرام میں جانے کے اہل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایجوکیشن و ڈینٹل فیلڈز میں بھی پوسٹ گریجوایٹ سرٹیفکیٹ پروگرام بھی مختلف ادارہ جات کرواتے ہیں۔ ادارہ جات جو کسی بھی مضمون میں کوئی پروگرام آفر کرتے ہیں انگلستان' سکاٹ لینڈ' شمالی آئرلینڈ' اور ویلز میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے پرائیویٹ ادارہ جات بھی ہیں جو لاء۔ اکاؤنٹنسی۔ بینکنگ وغیرہ میں پروگرام آفر کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں کراچی۔ لاہور' اسلام آباد اور پشاور میں واقع برٹش کونسل کے دفاتر و لائبریری سے بھرپور استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

ماسٹرز ایم فل اور Ph.D میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے براہ راست ادارہ سے خط و کتابت کر کے داخلہ فارم وغیرہ منگوانے ضروری ہوتے ہیں۔ فارم پر کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ کیا ہے نیز درخواست کی فیس کیا ہے اور یہ کوشش ہونی چاہئے کہ فارم ادارہ میں جلد از جلد پہنچ جائیں۔ برطانیہ میں چونکہ پوسٹ گریجوایٹ تعلیم پر زیادہ اخراجات اٹھتے ہیں اس لئے اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے کہ کل کورس پر اور اس دوران رہائش وغیرہ پر کتنے اخراجات اٹھیں گے۔ ٹیوشن فیس سالانہ جمع کروانا ضروری ہوتی ہے۔ تعلیم کے دوران کسی قسم کی مالی معاونت کی صورت میں ٹیوشن فیس مکمل طور پر ختم بھی ہو جاتی ہے یا کچھ حصہ ادا کرنا ہوتا ہے۔ مالی معاونت بصورت سکالر شپ اسسٹنٹ شپ کے بارے میں بھی معلومات برٹش کونسل متعلقہ ادارہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ پوسٹ گریجوایٹ ایوارڈ کونسلز بھی ہیں جو عام طور پر تحقیق کے لئے مالی معاونت کرتی ہیں ان کی تفصیل یہ ہے۔

1 Biotechnology and Biological Sciences Polaris House -North Star Avenue Swindon- Sn21UH(U.K)

2 Economics and Social Research

(ایضاً ایڈریس)

3 Medical Research 20Park Crescent- London WIN 4AL (U.K)

4 Agricuiture, Fisheries and Food RNO 105, Nobel House 17Smith Square London SWiP 3JR (U.K)

5 Particle Physics and Astronomy Polaris House, North Star AV- Swindon SN2 15Z

6 Engineering and Physical Sciences Polaris House, North Star AV, Swindon SN21 Et(U.K)

7 Natural Environment Council Polaris House, North Star AV, Swindon SN21 EU (U.K)

8 Humanities Research Board Block1, Spur 15 Govt Buildings Honey Pot Lane Stanmore- Middlesex HA7IA Z(U.K)

جو طلباء وطالبات برطانیہ میں پوسٹ گریجوایٹ تعلیم کے لئے جانا چاہتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ TOEFL یا برٹش کونسل کے تحت ہونے والا امتحان IELTS کلیئر کریں۔ ایک تو ادارہ جات اس کو داخلہ کے لئے لازم قرار دیتے ہیں دوسرے ویزا حاصل کرتے وقت اس کی کلیئرنس دکھانا ضروری ہوتا ہے۔

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

خلافت لائبریری-ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالحلیم سحر صاحب

ورلڈ کپ کرکٹ 1999ء

1999ء کرکٹ کے لئے مصروف ترین سال کے طور پر گزر رہا ہے۔ اس میں ٹیسٹ کرکٹ بھی بہت کھیلی گئی اور ون ڈے کرکٹ نے بھی شائقین اور میدانوں کو مصروف رکھا۔

ٹیسٹ کرکٹ میں خاص طور پر ایشین کرکٹ چیمپئن شپ قابل ذکر ہے جس میں پاکستان' انڈیا اور سری لنکا کی ٹیموں نے شرکت کی اور یہ پاکستان نے جیت لی۔ اس کے بعد اہم ٹورنامنٹ شارجہ میں ہوا جو پاکستان نے جیتا۔

اب 14 مئی 1999ء سے کرکٹ کا ورلڈ کپ انگلستان کی سرزمین میں شروع ہے۔ کرکٹ کے شائقین اس کا بڑی بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔ پروگرام بن رہے ہیں T.V سیٹس اور ڈش انٹیناز کو پھر سے سیٹ کیا جا رہا ہے۔ پیش گوئیاں ہو رہی ہیں کون جیتے گا کون ہارے گا۔ T.V پر اشتہارات کی بھرمار ہے اس میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے مختلف کمپنیاں قرعہ اندازی اور انعامات وغیرہ کے بار بار اعلانات کر رہی ہیں اور اپنی مصنوعات کی اشتہار بازی بھی جاری ہے۔

اس صدی کے سب سے بڑے اور آخری معرکہ میں کل بارہ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ان میں۔ پاکستان' انڈیا' سری لنکا' بنگلہ دیش' کینیا' زمبابوے' ویسٹ انڈیز' انگلینڈ' آسٹریلیا' نیوزی لینڈ' جنوبی افریقہ اور سکاٹ لینڈ شامل ہیں۔

ان کو دو گروپوں A اور B میں تقسیم کیا گیا ہے ان 12 ٹیموں میں سے سپر Six (6) ٹیمیں سامنے آئیں گی۔ ان کے درمیان میچ ہوں گے ان میں سے 4 ٹیمیں سیمی فائنلز کے لئے کوالیفائی کریں گی۔

پہلا سیمی فائنل 16 جون 1999ء کو اولڈ ٹریفڈ اور دوسرا سیمی فائنل اگلے دن یعنی 17 جون 1999ء کو Edgbaston میں کھیلا جائے گا۔

اس عالمی مقابلے میں کل 44 میچ کھیلے جائیں گے۔

تاریخی جائزہ

اب ہم ورلڈ کپ کرکٹ کا تاریخی جائزہ لیتے ہیں سب سے پہلا ورلڈ کپ 1975ء میں انگلستان میں کھیلا گیا۔ اس میں کل آٹھ ٹیموں نے شرکت کی۔ یہ ورلڈ کپ ویسٹ انڈیز نے حاصل کیا اس نے آسٹریلیا کو 17 رنز سے فائنل میں شکست دی۔ سکور ویسٹ انڈیز 291/8 جواب میں آسٹریلیا 274 آل آؤٹ۔

دوسرا ورلڈ کپ 1979ء میں انگلستان میں ہی ہوا۔ اس کو جیتنے کا سہرا بھی ویسٹ انڈیز کے سر رہا اس نے فائنل میں انگلینڈ کو 92 رنز سے شکست دی سکور ویسٹ انڈیز 286/6 جواب میں انگلینڈ 194 رنز آل آؤٹ ہو گیا۔

کرکٹ کا تیسرا کپ 1983ء میں کھیلا گیا۔ اس میں انڈیا نے حیران کن کھیل پیش کیا اور ویسٹ انڈیز جیسی مضبوط ٹیم کو جو کہ ہیٹ ٹرک کرنے والی تھی فائنل میں ہرایا۔ سکور انڈیا 183 آل آؤٹ۔ جواب میں ویسٹ انڈیز 140 آل آؤٹ اس طرح انڈیا 43 رنز سے جیت گیا۔ یہ کپ انڈیا نے کپل دیو کی قیادت میں جیتا۔ جبکہ ویسٹ انڈیز کے کپتان عظیم کلائیو لائیڈ تھے۔

1987ء کا عالمی کپ انڈیا اور پاکستان میں منعقد ہوا اس میں انڈیا اور پاکستان دونوں Most فیورٹ تھے لیکن عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز آسٹریلیا کو حاصل ہوا۔ سکور آسٹریلیا 253/5 جواب میں انگلستان 246/8 اوورز ختم ہو گئے اس طرح آسٹریلیا نے 7 رنز سے فتح حاصل کی۔

پانچواں ورلڈ کپ جو کہ پاکستان نے عمران خان کی قیادت میں جیتا 1992ء میں ہوا یہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں مشترکہ طور پر ہوا۔

پاکستان نے انگلینڈ کو 22 رنز سے ہرایا۔ سکور پاکستان 249/6 انگلینڈ 227 آل آؤٹ۔

1996ء کا کپ پاکستان' انڈیا اور سری لنکا میں ہوا۔ اس میں سری لنکا نے Up Set کیا اور آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کو فائنل میں شکست دی۔ سکور آسٹریلیا 241/7 سری لنکا 245/3۔

اب تک ویسٹ انڈیز دو دفعہ آسٹریلیا ایک بار پاکستان انڈیا اور سری لنکا بھی ایک ایک دفعہ ورلڈ کپ جیت چکے ہیں عجیب بات ہے کہ انگلینڈ کئی دفعہ سیمی فائنل اور کئی بار فائنل تک پہنچا لیکن کپ جیت نہ سکا بڑی ٹیموں میں انگلستان اور نیوزی لینڈ اس کپ کو حاصل نہیں کر سکے۔ اس دفعہ دیکھتے ہیں انگلینڈ کی ٹیم کیا کارنامہ کرتی ہے موسم اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ تو اسے حاصل ہے۔

دلچسپ کوائف

اب ہم گزشتہ کھیلے گئے ورلڈ کپ کے دلچسپ اعداد و شمار کا جائزہ لیتے ہیں۔

ورلڈ کپ کا زیادہ سے زیادہ مجموعی سکور بنانے کا اعزاز سری لنکا کو حاصل ہے جو اس نے کینیا کے خلاف 1996ء کے ورلڈ کپ میں بنایا یعنی 398/5

ورلڈ کپ کا زیادہ سے زیادہ انفرادی سکور 188 ہے جو جنوبی افریقہ کے G-Kirsten نے 1996ء میں امارات کے خلاف راولپنڈی میں بنایا۔

ورلڈ کپ میں مجموعی زیادہ سکور کرنے کا اعزاز پاکستان کے جاوید میاں داد کو حال ہے۔ 33 میچ کھیل کر کل 1083 سکور کیا۔ اوسط 32ء43 ہے۔

ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ اوسط جنوبی افریقہ کے G-Kirsten کی ہے جو 78ء2 ہے۔

ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ مجموعی وکٹیں حاصل کرنے کا اعزاز پاکستان کے عمران کو ہے 34 وکٹیں۔

انفرادی طور پر ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ وکٹیں ایک میچ میں W.W.Dvis نے حاصل کیں انہوں نے 51 رنز دے کر 7 وکٹیں اڑائیں۔

Most Ecnomicol باؤلنگ انگلستان کے D.A.Reeve نے کروائی انہوں نے 5 اوورز کروائے جس میں سے 3 میڈن رہے 2 سکور دیئے اور ایک وکٹ حاصل کی۔ اوسط 0.4 رہی۔ جنوبی افریقہ کے A.p.Kuiper نے ایک اوور میں سب سے زیادہ رنز دیئے

99ء کا جائزہ

اب ہم ورلڈ کپ 1999ء کا جائزہ لیتے ہیں۔ کون سی ٹیم کیا کرے گی۔ کرکٹ کا کھیل اپنے غیر یقینی اور غیر متوقع نتائج کی وجہ سے بہت مقبول ہے۔ ون ڈے کرکٹ نے اس کی مقبولیت میں بہت اضافہ کر دیا ہے۔

سب سے پہلے ہم پاکستانی ٹیم اور اس کی متوقع پوزیشن کا جائزہ لیتے ہیں۔ آجکل پاکستانی ٹیم بہت اچھی فارم میں ہے اس کے پاس دنیا کے فاسٹ ترین اور بہترین باؤلر موجود ہیں اس کے ساتھ ساتھ ورلڈ کلاس بلے باز کسی بھی وقت کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کوئی بھی کھیل ہو ٹیم ورک کی وجہ سے فتح حاصل ہوتی ہے۔ اگر پاکستان کی ٹیم نے اسی طرح پرفارمنس دی جس طرح پچھلے دنوں اس نے ایشین ٹیسٹ چیمپئن شپ اور شارجہ کپ میں دی ہے تو پھر پاکستان کے فائنل میں پہنچنے کے روشن چانسز ہیں۔ پاکستانی کھلاڑیوں کو فیلڈنگ کے شعبہ میں بہت زیادہ توجہ دینی ہو گی۔ پاکستان کی ٹیم واحد ٹیم ہے جو ورلڈ کلاس کھلاڑیوں پر مشتمل ہے اسے دوسری دفعہ ورلڈ کپ حاصل کرنے کا موقع گنوانا نہیں چاہئے۔

آسٹریلیا جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز برابر کے چانس کے ساتھ فائنل میں پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ ٹیمیں تقریباً ہم پلہ ہیں۔

سری لنکا' انڈیا اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں ون ڈے کے لحاظ سے اپنے گراف کو نیچے لے گئی ہیں ان کو زیادہ محنت اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کرنا ہو گا۔

بہرحال اب تو میدان دور نہیں معرکے شروع ہیں۔ اس صدی کے سب سے بڑے ٹورنامنٹ میں دیکھتے ہیں کیا کیا نئے اور دلچسپ ریکارڈ بنتے ہیں۔

اجتماع واقفین نو حلقہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

○ مورخہ 11- اپریل 99ء بروز اتوار واقفین نو حلقہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کا سالانہ اجتماع نشر آباد میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری الطاف حسین صاحب امیر حلقہ نے کی۔ پروگرام کے مطابق علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اختتامی اجلاس کی کارروائی کی صدارت مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے کی۔ آپ نے اپنے خطاب میں والدین اور منتظمین کو عملی نمونہ سے واقفین نو کو نمازی بنانے کی تلقین کی۔ اس اجتماع کی ریکارڈنگ شعبہ سمعی بصری نظارت اشاعت نے کی۔ اجتماع میں 47 واقفین نو اور 59 والدین اور 47 دیگر احباب نے شرکت کی۔

مکرم رانا طاہر احمد صاحب نے مقام اجتماع کو خوبصورت بینرز اور پھولوں اور پودوں سے سجایا ہوا تھا اجتماع کے انعقاد میں مکرم رانا فاروق احمد صاحب اور مکرم خالد سلیم صاحب نگران حلقہ خدام الاحمدیہ نے بھرپور محنت کی۔

اجتماع واقفین نو حلقہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

○ مورخہ 16- اپریل 1999ء واقفین نو حلقہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ کا سالانہ اجتماع گوہدپور میں منعقد ہوا مکرم خالد محمود گھمن صاحب صدر جماعت گوہدپور نے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ بعد ازں پروگرام کے مطابق علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اختتامی اجلاس میں مکرم امیر صاحب حلقہ نے اول دوم آنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اس اجتماع میں 10 واقفین نو اور 8 والدین نے شرکت کی۔ آخر پر دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع واقفین نو حلقہ ڈسکہ شرقی و حلقہ ڈسکہ غربی ضلع سیالکوٹ

○ مورخہ 25- اپریل 1999ء کو واقفین نو حلقہ ڈسکہ شرقی و حلقہ ڈسکہ غربی کا سالانہ اجتماع موسے والا ضلع سیالکوٹ میں منعقد ہوا۔ مکرم رفیق احمد صاحب بٹ سیکرٹری وقف نو نے افتتاحی خطاب فرمایا پروگرام کے مطابق علمی و ورزشی مقابلہ ہوئے اختتامی اجلاس کی کارروائی میں بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ کنڈن سیان اور مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ موسے والا نے انعامات تقسیم کئے اس اجتماع میں 78 واقفین نو اور 56 والدین اور 56 دیگر احباب نے شرکت کی۔ اجتماع کے آخر پر دعا کروائی گئی اور یوں بخیر و خوبی اجتماع اختتام پزیر ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 32100 میں حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین قوم لکانی پیشہ معلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خاں بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 2 کنال زرعی زمین موضع رکھ ڈھول ضلع ڈیرہ غازی خان مالیتی۔/18000 روپے۔ 2 کنال غیر زرعی زمین موضع بکھڑ امام شاہ ضلع ڈیرہ غازی خان مالیتی۔/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2650 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حافظ عبدالجبار بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان حال چک نمبر ج-ب/433 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر1 عبدالرؤف طارق وصیت نمبر 30352 گواہ شد نمبر2 عبدالرزاق خان بلوچ معلم وقف جدید۔

مسل نمبر 32101 میں شمیم اختر زوجہ عبدالرزاق خان بلوچ معلم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خاں حال کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/10000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے سات تولہ مالیتی۔/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شمیم اختر ساکن بستی احمد پور ضلع ڈی جی خان حال کسراں ضلع اٹک گواہ شد نمبر1 عبدالرزاق خان بلوچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 رفعت حیات قائد مجلس کیسراں ضلع اٹک۔

مسل نمبر 32102 میں حلیمہ ناصرہ زوجہ منظور احمد صاحب شاد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 9-119 گرام مالیتی۔/1850 مارک۔ 2۔ زرعی زمین (برقبہ پونے دو کنال) واقع فتح پور مالیتی۔/21876 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/530 مارک ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حلیمہ ناصرہ جرمنی گواہ شد نمبر1 ملک محمد احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 داؤد احمد جرمنی۔

مسل نمبر 32103 میں طاہرہ بٹ زوجہ محمد سلیمان صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 03-207 گرام مالیتی۔/2580 مارک۔ حق مہر۔/20000 ہزار روپے پاکستانی وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150 مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طاہرہ بٹ سمن آباد فیصل آباد حال جرمنی گواہ شد نمبر1 فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 جاوید احمد

مسل نمبر 32104 میں شیخ کلیم احمد ولد امیر علی شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ نمبر 13-12 واقع نصرت آباد کالونی بلاک رحیم آباد ربوہ برقبہ دو سکنال مالیتی۔/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/DM 2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ کلیم احمد جرمنی گواہ شد نمبر1 سید منیر وقار جرمنی گواہ شد نمبر2 محمد امین طاہر جرمنی۔

دروغ برگردن راوی

جنگ کے ایک شمارے میں جاوید چوہدری کا ایک کالم بعنوان او۔ایس۔ڈی شائع ہوا ہے جو کہ پریشان کن حد تک حیران کن ہے۔

سوچنے والی بات یہ ہے کہ اگر 1986ء میں ہماری تعلیمی حالت وہی تھی جو اس کالم میں بتائی گئی ہے اور جس پر یقین آنا مشکل امر ہے تو پھر اس کے بعد کے 12 سالوں میں نوبت کہاں تک پہنچ چکی ہوگی اس کا اندازہ لگانا ہرگز مشکل نہیں۔

بہرحال اس کالم کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے۔ پڑھیے اور حیران ہوجائیے اس پر کسی قسم کے تبصرے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں ہے۔

چوہدری صاحب اپنے کالم "زیرو پوائنٹ" میں لکھتے ہیں۔

ایک دانشور نے دو برس پہلے ایک واقعہ سنایا۔

سیموئیل ٹینگ 'نوبل انعام یافتہ سائنس دان جنوری 86ء میں پاکستان تشریف لائے۔ وہ یہاں سے ایسے سائنسی دماغ چن کر امریکہ لے جانا چاہتے تھے۔ جنہیں جدید سائنسی تعلیم دے کر دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹیوں میں ملازمتیں دلائی جا سکیں۔ سنٹر آف بیسک سائنسز نے ان کی آمد سے پہلے ہی ملک بھر سے 120 ایم ایس سی' ایم فل اور پی ایچ ڈی اسلام آباد جمع کر لئے تھے' سیموئیل ٹینگ نے ان بہترین پاکستانی دماغوں کا 29۔جنوری 86ء کو امتحان لیا' ان کو ایک ایسا پرچہ حل کرنے کے لئے دیا گیا جس میں 200 چھوٹے چھوٹے سائنسی سوال تھے۔ ہر سوال کے سامنے تین تین جواب لکھے تھے۔ امیدواروں نے ان میں سے پانچ گھنٹوں میں درست جوابات کا تعین کرنا تھا جبکہ اس دوران انہیں کتابوں' نوٹ بکس اور ٹیسٹ پیپروں سے مدد لینے کی بھی کھلی چھٹی تھی' "ماہرین" نے اس رعایت سے خوب استفادہ کیا' بوٹی لگائی' باہمی مشاورت سے کام لیا' پرچہ حل کیا اور خوش خوش گھروں کو لوٹ گئے۔ لیکن بدقسمتی ملاحظہ کیجئے جب نتیجہ نکلا تو یہ سارے "ماہرین" نہ صرف فیل ہو گئے بلکہ ان میں ایک بھی ایسا "سائنس دان" نہیں نکلا جسے پاس ہونے کے قریب قرار دیا جا سکتا' سنٹر آف بیسک سائنسز نے کامیابی کی یہ شاندار خبر دبانے کی پوری کوشش کی لیکن براہو سیموئیل ٹینگ کا جنہوں نے پاکستان سے فلائی کرتے ہی اس "تعلیمی افراط زر" کی اطلاع پوری دنیا کو پہنچادی جس کے بعد تمام اچھی بری بین الاقوامی یونیورسٹیوں نے پاکستانی ڈگری سے وہی سلوک شروع کر دیا جو ہندو معاشرے میں برہمن شودروں سے روا رکھتے ہیں۔

میرے لئے اس واقعے کی صحت پر شک کی کوئی گنجائش نہیں تھی کیونکہ واقعہ سنانے والا دانشور نہ صرف اس سانحے کا عینی شاہد تھا بلکہ اس بورڈ کا ممبر بھی تھا جس نے نہایت عرق ریزی سے ان 120 ماہرین کا انتخاب کیا تھا۔ مجھے یاد ہے میں نے واقعہ سننے کے بعد دانشور سے پوچھا تھا "یہ 120 لوگ واقعی جینوئن تھے؟" دانشور نے چشمہ صاف کرتے ہوئے جواب دیا تھا "سو فیصد کیونکہ ہم نے چن چن کر ایسے لوگ جمع کئے تھے جن کا تعلیمی کیریئر شاندار تھا۔ جو برسوں بورڈز اور یونیورسٹیوں میں پوزیشن لیتے آئے تھے' ان میں تو بعض ایسے حضرات بھی تھے جنہوں نے غیر ملکی یونیورسٹیوں سے ڈگریاں لے رکھی تھیں" میں نے افسوس سے گردن ہلا کر پوچھا "پھر آپ نے اس ناکامی کی وجوہات پر غور کیا؟" دانشور نے چشمہ ناک پر جما کر جواب دیا "ہاں ہم نے سٹڈی کی تو پتہ چلا ملک میں جتنی جہالت 25 یونیورسٹیاں' 7 سو 98 کالج' ایک سو اکسٹھ پروفیشنل ادارے' چھ سو 73 ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ' دس ہزار چار ہائی سکول' پندرہ ہزار نو سو 9 مڈل سکول اور ایک لاکھ 58 ہزار 5 سو 11 پرائمری سکول پھیلا رہے ہیں' وہ دنیا جہان کے ابوجہل ملا کر نہیں پھیلا سکتے" میں ان کے اس انکشاف پر پریشان ہو گیا لیکن وہ میری پریشانی کو لفٹ کرائے بغیر بولتے چلے گئے۔ "حکومت 64 ارب روپے خرچ کرکے نالائقوں کی ایک ایسی کھیپ تیار کر رہی ہے جن کی اکثریت نوکری کے لئے درخواست تک نہیں لکھ سکتی۔"

"لیکن" میں نے انہیں رکنے کا اشارہ کیا' انہوں نے گردن جھٹک کر میری بات سننے سے انکار کر دیا "ہماری یونیورسٹیاں یہ پرکھے بغیر کہ ان کے طالب علموں میں صلاحیت ہے یا نہیں' ہر سال 71 ہزار 8 سو 11 ڈگریاں جاری کر دیتی ہیں۔ ہمارے ووکیشنل ادارے ایک لاکھ پچاس ہزار نو سو باسٹھ ڈپلومے' ہمارے پروفیشنل کالج 95 ہزار سندیں اور ہمارے کالج 8 لاکھ 20 ہزار سرٹیفکیٹ دے دیتے ہیں جس کے نتیجے میں......" میں نے لقمہ دیا "جس کے نتیجے میں ماہرین کی ایسی جماعت تیار ہو رہی ہے جس کی قابلیت اخبار پڑھنے یا سطحی خط و کتابت کے بعد ہی دم توڑ دیتی ہے۔ ہمارے پڑھے لکھے لوگ ان پڑھوں سے زیادہ جاہل ہیں" مجھے یاد ہے میں نے ان سے اس سنگین صورت حال سے نکلنے کا طریقہ بھی پوچھا تھا جس کے جواب میں دانشور نے پورے یقین سے کہا تھا "ہمیں اپنا یہ نظام تعلیم بدلنا ہوگا جو طالب علم کو ڈگری تو دیتا ہے لیکن علم نہیں' بصورت دیگر ہماری شرح خواندگی تو بڑھتی رہے گی لیکن ہم باصلاحیت اور ذہین لوگ کھوتے رہیں گے"

(جنگ 17 ستمبر 98ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔

○ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی کو ابھی تک مکمل شفایابی نہیں ہوئی۔

○ مکرم میاں محمد افضل زاہد صاحب آف چک سکندر گجرات کا بیٹا عزیزم محمد تجمل شمس عظیم متعلم مدرسۃ الحفظ (حفظ القرآن کلاس) چند دنوں سے شدید بخار کی وجہ سے علیل ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ طبیعت پہلے کی نسبت بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔

○ مکرم محمد اسحاق صاحب ضیاء السراج۔ محلہ دار الفتوح ربوہ ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ عزیزم وقاص احمد گزشتہ پانچ سال سے دماغی تشنج کی وجہ سے بیمار ہے۔

○ مکرم عبدالمجید صاحب ڈوگر آف دار البرکات ربوہ کی اہلیہ محترمہ بشیر النساء صاحبہ بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ اپریشن متوقع ہے۔

جملہ مریضان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم مجید الرحمن صاحب کی والدہ محترمہ محمودہ سلطانہ صاحبہ زوجہ میاں نذیر احمد صاحب آف سرگودھا 29۔ اپریل 1999ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت بابو عبدالرحمن صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ و سابق امیر انبالہ شہر کی پوتی تھیں احباب موصوف کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

بقیہ صفحہ 1

وقار عمل کرتا۔ اسی طرح روزانہ طلباء کے ایک گروپ سے محترم صدر صاحب مجلس مختصر میٹنگ کرتے۔ جس میں طلباء کو مختصراً مختلف تنظیمی و تربیتی امور سے آگاہ کیا جاتا۔

مورخہ 7- مئی بروز جمعہ طلباء کو مختلف گروپوں میں ربوہ کی سیر کرائی گئی۔ تحریر کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے طلباء میں "صبح کی سیر" کے عنوان پر مضمون نویسی کا مقابلہ کروایا گیا۔ جس میں تقریباً 100 طلباء نے شرکت کی۔ صبح کی سیر کے بعد طلباء نے اپنی رہائش گاہوں کی صفائی کی۔

دوران کلاس 2 مجالس سوال و جواب کا بھی انعقاد کیا گیا۔ جس میں سلسلہ کے جید علماء کرام نے طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے۔

تدریس کے اختتام پر 14- مئی صبح طلباء کا باقاعدہ تحریری امتحان ہوا۔

15- مئی کا دن عملی پروگرام کے لئے مخصوص تھا۔ طلباء نے صبح سات بجے سے ساڑھے تین بجے تک احاطہ بیت اقصیٰ میں پکنک منائی۔ جس میں مختلف کھیلوں کے مقابلہ جات بھی ہوئے۔ نیز بہت دلچسپ تفریحی پروگرام پیش کئے گئے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی وہ بابرکت تحریک بھی طلباء کو کی گئی کہ اپنی کوئی ایک برائی چھوڑ دیں اور ایک نیکی اختیار کریں۔ اس تحریک میں تقریباً 350 طلباء شامل ہوئے۔

طلباء کو ٹوپی پہننے کی طرف بھی توجہ دلائی گئی۔ حضور انور کی خدمت میں طلباء کے جو دعائیہ خطوط دفتر کے ذریعہ بھجوائے گئے انکی تعداد 424 بنتی ہے۔

179 طلباء نے کلاس کے ان ایام میں وصیت کرنے کا عزم باندھا۔

15- مئی کو رات 9 بجے اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت کے بعد محترم راجہ منیر احمد خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے عہد دہرایا اور ناظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی۔ بعدہٗ محترم امیر صاحب مقامی نے انعامات تقسیم کئے اور خطاب فرمایا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس تقریب میں جماعت کے متعدد عہدیداران اور بزرگان نے بھی شرکت فرمائی جن کی خدمت میں دعا کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔

بقیہ صفحہ 2

7-10 a.m.	اردو کلاس۔
8-10 a.m.	حکایات شیریں۔
8-25 a.m.	ڈینش زبان سیکھئے۔
8-50 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔
10-55 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ قرآن کوئز۔
11-10 a.m.	مجلس سوال و جواب۔ از لندن۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	چینی زبان سیکھئے۔
5-10 p.m.	خطبہ جمعہ۔ 99-5-21
6-15 p.m.	بنگالی سروس۔
7-15 p.m.	انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
8-20 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔
10-15 p.m.	اردو کلاس
11-45 p.m.	لقاء مع العرب۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فجی کے نئے وزیر اعظم

بھارتی نژاد مہندر چوہدری فجی کے نئے وزیر اعظم بن گئے ہیں۔ سابق حکمران پارٹی 12 سال کے بعد انتخاب ہار گئی ہے۔ مہندر چوہدری کی لیبر پارٹی نے 71 رکنی پارلیمنٹ میں 36 سیٹیں حاصل کی ہیں جبکہ ان کے اتحادیوں نے بھی 10 نشستیں جیتی ہیں۔

واجپائی سونیا سے زیادہ مقبول

بھارت کے بیس صوبوں میں ایک عوامی رائے کے بعد پتہ چلا ہے کہ مسٹر واجپائی کی مقبولیت سونیا گاندھی سے زیادہ ہے۔ ملک کے مغربی علاقوں میں سونیا زیادہ مقبول ہیں باقی علاقوں میں واجپائی کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔

ایتھوپیا کا اریٹریا پر حملہ

ایتھوپیا کی افواج نے اریٹریا کی سب سے بڑی بندرگاہ پر حملہ کرکے بحری اڈے اور آئل ڈپو کو تباہ کر دیا۔ حملے میں ایک شخص ہلاک اور 3 زخمی ہوگئے۔

کانگو سے جنگ بندی نہیں ہوئی

روانڈا کی حکومت نے کہا ہے کہ جمہوریہ کانگو سے جنگ بندی کا کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا۔ نائب صدر نے کہا کہ روانڈا' کانگو کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش میں مصروف باغیوں کی کوئی پشت پناہی نہیں کر رہا۔

دنیا کے 13 جاسوس

انٹرنیٹ پر دنیا کے 13 مشہور جاسوسوں کے نام نشر ہونے سے دنیا بھر کے جاسوس اداروں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ انٹیلی جنس ادارے ارب پتی محمد الفائید سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کا اس میں کوئی ہاتھ نہیں۔

کویت میں عورتوں کے حقوق

کویت میں پہلی بار عورتوں کو ووٹ دینے اور انتخابات میں امیدوار بننے کا حق دے دیا گیا ہے۔ کویت کی کابینہ نے امیر کویت کے فرمان پر عمل درآمد کے اقدامات کی منظوری دے دی ہے۔

ہرات میں جگر کی بیماری

افغانستان میں ایک طرف جنگ نے تباہی مچائی ہوئی ہے تو دوسری طرف ایک بڑے شہر ہرات میں جگر کی پراسرار بیماری پھیل گئی ہے جس سے اب تک 200- افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ بیماری اس سال گندم کی فصل کے ساتھ اگنے والے زہر آلود پودوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔

جنگ جیتنے کا نسخہ

امریکی دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ یوگوسلاویہ کے خلاف جنگ صرف زمینی حملہ سے ہی جیتی جا سکتی ہے۔ اگر چند روز میں زمینی حملے کا فیصلہ ہو بھی جائے تب بھی یہ کارروائی شروع کرنے میں دو ماہ لگ سکتے ہیں۔

حملے جاری رہیں گے

نیٹو کے ماہرین نے کہا ہے کہ شہریوں پر بعض حملوں کے باوجود یوگوسلاویہ پر حملے جاری رہیں گے۔ یونان میں متعین جرمن سفیر کے گھر پر حملہ ہوا۔ اس بارے میں یونانی حکام کا خیال ہے کہ حملہ نیٹو کے حملوں کے خلاف احتجاج ہو سکتا ہے۔

ترکی میں سیاسی بحران

عام انتخابات کے بعد ترکی میں ایک دفعہ پھر سیاسی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ نگران وزیر اعظم بلند ایجویت کی تنقید کے باعث دائیں بازو کی نیشنلسٹ موومنٹ پارٹی نے مخلوط حکومت میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ پارلیمنٹ میں دوسری بڑی جماعتوں نے بھی ایجویت کی حمایت کرنے کا اعلان کیا ہے۔

نیتن یاہو کا دعویٰ

اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے دعویٰ کیا ہے کہ اس دفعہ بھی فتح ہماری ہوگی۔ ماہرین کی رائے غلط ثابت ہوگی۔ پہلے بھی نتائج ماہرین کی رائے کے برعکس نکلے۔ اسرائیل میں انتخابات کے لئے ووٹنگ ہو چکی ہے۔ ووٹوں کی گنتی جاری ہے۔

سونیا گاندھی کا استعفیٰ

کانگرس کی صدر سونیا گاندھی نے اپنی پارٹی کے تین بڑے رہنماؤں کی تنقید کے بعد استعفیٰ دے دیا ہے۔ تاہم ان کی پارٹی کی ورکنگ کونسل نے ان کا استعفیٰ قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس مرحلے پر سونیا کا استعفیٰ کانگرس کو مشکلات سے دوچار کر سکتا ہے۔ کانگرس کے ترجمان نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات میں کامیابی کی صورت میں سونیا گاندھی ہی بھارت کی وزیر اعظم بنیں گی۔

نیٹو کی یوگوسلاویہ پر 540 پروازیں

نیٹو کے طیاروں نے گزشتہ شب یوگوسلاویہ کے خلاف 540 پروازیں کیں اور بلغراد سمیت کئی اہم شہروں کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ ایک اخبار نے لکھا ہے کہ اب تک یوگوسلاویہ کا 10- ارب ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے۔ دار الحکومت کی میونسپل اتھارٹی نے کہا ہے کہ شہر میں 536 عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے دوبارہ الیکشن کرانے کا اپوزیشن کا مطالبہ مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اپوزیشن جماعتوں نے 2001ء میں انتخابات کرانے کی ڈیڈ لائن دی تھی۔

قرضے کے بدلے میں آبدوزیں

جنوبی کوریا نے قرضے کے بدلے میں روس سے آبدوزیں لینے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ سابق سوویت یونین نے 1990ء میں 47ء1- ارب ڈالر کا قرضہ لیا تھا۔ آب دوزوں سے 07ء1 ارب ڈالر کا قرضہ اتر جائے گا۔

امریکہ کے خلاف چین کی کال

چین صدر جیانگ زیمن نے اپنے ملک اور بین الاقوامی برادری پر زور دیا ہے کہ امریکی تسلط کے خلاف متحد ہو جائیں۔ کلنٹن انتظامیہ دنیا کے مختلف خطوں میں فوجی اور سیاسی بالادستی قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ کشیدگی دور کرنے کے لئے مذاکرات ہونے چاہئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 18- مئی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
19- مئی- غروب آفتاب- 7-03
20- مئی- طلوع فجر- 3-31
20- مئی- طلوع آفتاب 5-06

زرداری کی نااہلی ٹل گئی

سینیٹر آصف علی زرداری کی نااہلی کا فیصلہ سپریم کورٹ کے جج مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے عبوری طور پر معطل کردیا ہے۔ اور ان کی ایک دوسری درخواست پر اپیل کی سماعت کے لئے فل کورٹ یا بڑا بنچ بنانے کی درخواست سماعت کے لئے منظور کرلی ہے اور جولائی تک سماعت شروع کرنے کو کہا ہے۔

بینظیر کی نااہلی پر فیصلہ محفوظ

بینظیر بھٹو کی نااہلی کے سوال پر چیف الیکشن کمشنر نے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ جسٹس (ر) عبدالقدیر چوہدری نے دو گھنٹہ تک سماعت کی۔ انہوں نے کہا کہ اپیل دائر کرنے میں تاخیر کی گئی۔ عدالت عظمیٰ سے حکم امتناعی حاصل کرلینا چاہئے تھا۔ کھلے ذہن سے قانونی پہلوؤں کا جائزہ لوں گا انہوں نے کہا کہ سیاسی پہلوؤں سے کوئی غرض نہیں۔ بینظیر کے وکیل اعتزاز احسن نے کہا کہ رجسٹرار نے غیر قانونی وجوہ پر اپیل مسترد کی۔ ان کے فیصلے کے خلاف 30 دن کی قانونی مہلت حاصل ہے۔

آئل ٹینکر حادثہ 100 ہلاکتیں

آئل ٹینکر کے حادثے میں جو روڈو سلطان نزد جھنگ پیش آیا 100- افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ حکومت نے ہر مرنے والے کے وارث کے لئے 2 لاکھ اور فی زخمی 50 ہزار روپے مالی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ افضل ساہی امدادی کام کے انچارج ہونگے۔ خفیہ اداروں نے تحقیقات شروع کردی ہیں۔

حادثہ کی وجہ سڑک کے کھڈے

ابتدائی تحقیقات کے مطابق روڈو سلطان کا سانحہ سڑک پر کھڈوں کی وجہ سے پیش آیا۔ صوبائی وزیر نے واقعہ پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات افضل ساہی نے کہا ہے کہ ہائی وے کے نااہل افسران کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔

قبرستان میں جگہ کم پڑگئی

سانحہ روڈو سلطان میں ہلاک ہونے والوں کی تدفین کے لئے قبرستان میں جگہ کم پڑگئی۔ کئی میتیں اجتماعی قبروں میں دفنانا پڑیں۔ 20 سے زائد نامعلوم لاشوں کو گٹھڑیوں میں باندھ کر سپرد خاک کردیا گیا۔ سوگ میں قصبہ میں مکمل ہڑتال رہی۔ جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد روڈو سلطان پہنچ گئے انہوں نے شناخت نہ ہونے والے افراد کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جھنگ کے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سانحہ میں 51- افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ بعض لوگ بغیر بتائے اپنے لواحقین کی نعشیں لے گئے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ تعداد 60 ہوسکتی ہے۔

تعلیمی اداروں میں پڑھائی ہوگی

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ اب تعلیمی اداروں میں سیاست نہیں بلکہ صرف پڑھائی ہوگی۔ کسی نے سیاست کرنی ہے تو پڑھائی کے بعد کرے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں کا ماحول خراب کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کا قیام

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے قیام اور اس کے لئے بجٹ میں 10- کروڑ روپے رکھنے کا اعلان کیا۔ 400 طلباء کو وظائف بھی دیئے جائیں گے۔ اوریکل کمپنی کے تعاون سے سافٹ ویئر پروگرام زرمبادلہ کے حصول میں مددگار ہوگا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ لینڈ ریونیو ریکارڈ آئندہ سال تک کمپیوٹرائز ہوجائے گا۔

نواز شریف کا ایک نکاتی ایجنڈا

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف "پیپلز پارٹی مکاؤ" کے ایک نکاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ شیخ روحیل اصغر کو ہراساں کرکے آصف زرداری کے خلاف سلطانی گواہ بننے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ موجودہ حکومت مارشل لاء کی باقیات ہے۔

سپریم کورٹ کو بینظیر کا خط

بینظیر بھٹو نے سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس کو ایک خط میں کہا ہے کہ سیف الرحمان احتساب بنچ کے سامنے دیئے گئے بیان سے مکر گئے ہیں۔ حالیہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ جیولری سیٹ بینظیر نے خود خریدا ہے۔ پہلے یہ نہیں کہا تھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا حکومت مقدمے کا سارا ریکارڈ تبدیل کرسکتی ہے۔

ہر صورت وطن آئیں گی

بینظیر بھٹو کے وکیل اعتزاز احسن نے کہا ہے کہ بینظیر بھٹو ہر صورت میں وطن واپس آئیں گی۔ اس ضمن میں کوئی شک وشبہ نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے اپنے دلائل کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ میں نے کہا تھا کہ اگر بالفرض بینظیر بھٹو نہ بھی ملک آئیں تو تب بھی ان کے ساتھی ملزم آصف زرداری کو عدالت عظمیٰ کی جانب سے ملنے والے ریلیف کا فائدہ بینظیر کو لازمی طور پر پہنچے گا۔

آصف زرداری کو ہسپتال رکھا جائے

سندھ ہائی کورٹ نے ہدایت کی ہے کہ سینیٹر آصف علی زرداری کو ہسپتال میں رکھا جائے اور مزید تفتیش وہاں کی جائے۔ واضح رہے کہ آصف زرداری نے تھانے میں رکھے جانے پر بھوک ہڑتال کردی ہے۔ انہوں نے سول لائنز تھانہ کراچی میں پولیس کے غیر انسانی سلوک پر احتجاج کیا۔

آزاد کشمیر پر بڑے حملے کا خطرہ

کارگل سیکٹر میں پاکستان اور بھارت کے درمیان غیر اعلانیہ محدود جنگ کو نو روز ہوچکے ہیں۔ آئندہ چوبیس گھنٹوں میں کارگل میں بڑے حملے کا خطرہ ہے۔

سپورٹس کی خبریں

اب پاکستان فیورٹ

ساتویں ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں ویسٹ انڈیز کو ہرانے کے بعد ماہرین نے اب پاکستان کو فیورٹ قرار دے دیا ہے۔ اظہر محمود اور عبدالرزاق نے خطرے کی گھنٹی بجادی ہے۔ شعیب اختر پہلے ہی میچ میں میڈیا پر چھاگیا ہے۔ اس کو 100 میل کا آدمی قرار دیا جارہا ہے۔ یعنی ایسا باؤلر جس کی بال کی رفتار 100 میل فی گھنٹہ ہے۔ برطانوی اخبار سن نے لکھا کہ اس کی باؤلنگ سے اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی کسی کو یقین نہ آئے کیمبل سے پوچھ لے۔

ثقلین سے مذاق

عالمی شہرت کے حامل سپن باؤلر ثقلین مشتاق سے قدرت نے عجیب مذاق کیا۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ میں انہوں نے ڈلون کو بولڈ کیا مگر دونوں امپائر کئی منٹ کی بحث و تمحیص کے باوجود فیصلہ نہ کرسکے۔ اگلی بال پر انہوں نے ڈلون کو سٹمپ آؤٹ کیا مگر ٹیکنالوجی مذاق کرگئی کیمرے کا رخ صحیح نہیں تھا۔

غلط کام نہیں کیا

جنوبی افریقہ کے کپتان ہنسی کرونئے نے کہا ہے کہ میں نے میدان میں ٹرانسیٹر کے ذریعے کوچ سے بات کرکے کوئی غلط کام نہیں کیا۔ پہلے بھی کرچکا ہوں۔ امید ہے کہ آئی سی سی اجازت دے دی گی۔

ہارنے والے جیتنے والے

ورلڈ کپ میں تمام ٹیمیں ایک ایک میچ کھیل چکی ہیں۔ اب تک جیتنے والے ممالک جنوبی افریقہ' انگلینڈ' زمبابوے' پاکستان' آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ ہیں جبکہ ہارنے والوں میں بھارت' ویسٹ انڈیز' سری لنکا نمایاں ہیں۔

ربوہ میں بجلی کی بندش کا تکلیف دہ سلسلہ

شدید گرمی میں ربوہ میں بجلی کی رو میں تعطل پیدا ہونے کا تکلیف دہ سلسلہ کئی روز سے جاری ہے۔ اس بارے میں محکمہ بجلی سے کوئی اطلاع نہیں دی جاتی اور شدید گرمی میں بجلی وقفے وقفے سے چلی جاتی ہے۔ جس سے شہریوں اور خصوصاً طلبہ کو سخت پریشانی کا سامنا ہے شہریوں نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس صورت حال کا فوری ازالہ کیا جائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر- طاہر محمود ☎ 844986

ڈیلرز- ریفریجریٹرز- ڈی فریزرز-
ائر کنڈیشنرز- واشنگ مشین- ٹی وی
نیشنل الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ)
فون- 7357309 -7223228 لاہور

تمام موسموں کے مطابق - سیل محدود مدت کے لئے
نئے رنگوں نئے ڈیزائنوں کے مطابق نہایت ہی خوبصورت ایکسپورٹ کوالٹی کے برقعے کوٹ لیڈیز سوٹ ہر سائز میں تیار دستیاب ہیں۔ نیز ارگنیزا لیلن کاٹن اعلیٰ کوالٹی کے کڑھائی والے لیڈیز سوٹ بھی تیار دستیاب ہیں۔ اور اصل لیڈیز کوٹ اور مردانہ سوٹنگ کے لئے کپڑا بھی دستیاب ہے۔ نیز نئے ڈیزائنوں میں برقعے لیڈیز کوٹ اور مردانہ تھری پیس سوٹ ڈبل بریسٹ سوٹ اور پتلون سفاری سوٹ کی معیاری سلائی بھی کی جاتی ہے۔ اور لیڈیز سوٹوں پر مشینی یونٹ پر کڑھائی کا بھی انتظام ہے۔
ورائٹی اور اعتماد کا نام
ایم اشرف ٹیلرز اینڈ کلاتھ ہاؤس ریڈی میڈ گارمنٹس
فون گھر 04524-211368 - شوروم 04524-211365 گولبازار ربوہ

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کردیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15
تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا- ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا